السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی سونے وغیرہ کی کوئی چیز خریدے اور شرط کرلے کہ اگر پسند نہ آئی تو واپس کر کے اپنی قیمت لے جائے یا اس کے بدلے کچھ اور خرید لے گا۔ اور بعض اوقات ایسے ہوتا ہے کہ گھر دور ہوتا ہے تو اسی دن یا اگلے دن واپس آنا مشکل ہوتا ہے۔ تو اس صورت میں صحیح شرعی طریقہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں افضل یہ ہے کہ سودا مکمل کرنے سے پہلے وہ اس چیز کو اگر پسند آجائے تو دکان پر آکر اس کا سودا کرلے۔ لیکن اگر خرید لے اور سودا مکمل کرلے پھر شرط کرے کہ اگر پسند آگیا تو بہتر ورنہ واپس کردے گا، تو اس میں علماء کا اختلاف ہے۔ بعض نے اسے جائز کہا ہے کہ مسلمان اپنی شرطوں کے پابند ہیں۔ اور بعض نے اس کا انکار کیا ہے کہ یہ شرط ایک حرام کو حلال بناتی ہے۔ اپنی بیع مکمل ہونے سے پہلے فریقین کا جدا جدا ہونا۔

پہلا قول شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا ہے اور دوسرا علمائے حنابلہ میں مشہور ہے یہ کہ ہر وہ چیز جس میں بیع میں قبض کرلینا شرط ہے، اس میں اختیار کی شرط درست نہیں ہے۔ اس لیے جو انسان شبہات سے بری رہنا چاہتا ہے اس کے لیے یہی ہے کہ پہلا طریقہ اختیار کرے یعنی چیز لے جائے اور مشورہ کرلے، بعد میں بیع مکمل کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 738

محدث فتویٰ